پلان برائے ماحولیاتی وسماجی تحفّظ برائے نُرگ ہنجری (سیلاب کی آبپاشی کا منصوبہ)

ایگزیکیٹیو سمری یا مختصر خلاصه :

تعارف:

بلوچستان کو پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے اور پاکستان کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کا سب سے زیادہ خطرہ ہے اور وہ پانی سے متعلق ترقیاتی چیلنجوں کا ازالہ کرنے اور ان کا انتظام کرنے میں کم سے کم قابل ہے۔ شدید لیکن خوفناک اور بے قابو بارشوں سے پیدا ہونے والا سیلاب کا پانی بلوچستان میں پانی کا سب سے بڑا قابل استعمال وسائل ہے۔ توسیع شدہ خشک سالی اور تباہ کن سیلاب عام ہیں اور مستقبل کے موسمی تبدیلیوں کے ساتھ بدتر ہونے کی توقع ہے۔ بارش کا پانی بے قاعدگی سے آب پاشی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم ، صوبے میں سیلاب کی آبپاشی عام طور پر ناقص انتظام اور ناقص انفراسٹرکچر پر انحصار کرتی ہے، جس کی وجہ سے یہ نسبتاً ناکارہ اور نتیجہ خیز ہے۔ سطح کے پانی کی عدم دستیابی اور محدود انفراسٹرکچر کے پیش نظر زمینی پانی ایک اہم وسیلہ ہے۔ زمینی پانی مجموعی آبی وسائل کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے ، لیکن اس کی تقابلی و انحصار موجودگی کا مطلب ہے کہ اس کی زیادہ مانگ ہے۔ زمینی پانی کافی حد تک نکالا گیا ہے اور اس کی وجہ سے صوبے کے بہت سے علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح میں بڑی کمی واقع ہوئی ہے۔ بارش کی کم تعدد کے پیش نظر ، زیرزمین پانی کی ری چارجنگ محدود ہے۔

زراعت بلوچستان کے پانی کے استعمال کا ستانوے (97) فیصد استعمال کرتی ہے۔ حکمرانی کے چیلنجوں اور سرمایہ کاری کی کمی کی وجہ سے ، معدنیات اور توانائی کے وسائل کی بہتات کے باوجود یہ صوبہ زراعت پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے (سال 2010-2011 میں صوبائی جی ڈی پی GDP ک کا 30 فیصد سے زیادہ) ۔ گندم ، سیب ، انگور ، سبزیاں ، جو ، دودھ اور گوشت سمیت اہم زرعی مصنوعات کے ساتھ خاص طور پر باغبانی کے لئے ٹیوب ویل آبپاشی کی توسیع سے بڑے پیمانے پر معاشی ترقی ہوئی ہے۔

بلوچستان میں پانی کی قلت کا سب سے زیادہ خطرہ دیہی غریب ، خاص طور پر خواتین اور بچے ہیں۔ بہت ساری دیہی برادریوں میں پینے کے صاف پانی (بشمول پینے کے پانی) کی فراہمی اور مناسب صفائی کی کمی ہے۔ اس سے صحت اور انسانی ترقی پر بڑے اثرات پڑتے ہیں۔ نیم آب و ہوا والے بلوچستان میں غذائی تحفظ کو اہمیت دینے والے آبپاشی کیلئے پانی اہم ہے۔ بلوچستان میں بیشتر دیہی غریب غیر منحرف سطح کی آبپاشی (یا تو سیلاب کی آب پاشی یا بارش) پر منحصر ہیں ، یا مویشیوں پر مبنی پیداوار صوبے کے وسیع لیکن نسبتاً غیر پیداواری علاقوں میں ہے۔ موجودہ تناظر میں ، دیہی معاشیات کو بہتر بنانا اور معاشی نمو کو تیز کرنے کے لئے صوبے کے پانی کے کم وسائل کے بڑے پیمانے پر بہتر انتظام (Management) کی ضرورت ہے۔

مربوط پروگرام برائے انتظام و ترقیء وسائل وذرائع آب، بلوچستان

حکومتِ بلوچستان، ورلڈ بینک گروپ (World Bank Group) کے ادارے، ایسوسیشن برائے بین الاقوامی ترقی (IDA) کی امداد اور محکمہ آبپاشی و دیگر محکمجات، نجی شعبہ اور بلوچستان کے عوام کی معاونت سے مربوط پروگرام برائے انتظام و ترقیء وسائل وذرائع آب، بلوچستان پر عمل درآمد کر رہی ہے۔ اس ضمن میں حکومتِ بلوچستان آب پیمائی کے انتظام و ترقی کے لئے مالی امداد دے گی۔ پروگرام سے فائدہ اُٹھانے والی کمیونیٹی، ترقیاتی کاموں میں شمولیت اور پراجیکٹ کے مالی اشتراک برائے زرعی ترقی کے منصوبوں (میچنگ گرانٹس) میں مالی حصه داری کے ذریع مدد کرے گی۔ ورلڈ بینک (World Bank)، اداراتی استحکام و تشکیلِ نو، تربیت ذریع صوبے میں مربوط انتظام وترقیء ومسائل و ذرائع آب کی بتدریج بنیاد تشکیل دی جا رہی ہے۔ پروگرام پورالي بیسن (Porali Basin) میں مربوط انتظام وترقیءو مسائل و ذرائع آب کے ترقیاتی منصوبوں پر کمیونٹی یا مقامی آبادی کے تحرک وشمولیت کے ذریع اطلاق کر رہی ہے۔

نُرگ ہنجری سیلاب کی آبپاشی کا منصوبه :

نُرگ ہنجری منصوبہ سیلاب کے پانی پر انحصار رکھنے والا آبپاشی کے نظام کا منصوبہ ہے۔ سیکشن 3.1 کے مطابق اس اسکیم میں نورگ ہنجری ویر اور گائیڈ بنڈوں کی تعمیر کا کام شامل ہے۔

پلان برائے ماحولیات وسماجی تحفظ (ESMP) :

یہ پلان ESMP ان مخصوص حصوں پر مشتمل ہے: **BIWRMDP** کا تعارف ، انضباطی اور پالیسی کے جائزے ، ادارہ جاتی اور عمل درآمد کے انتظامات ، شکایات کے ازالے کا طریقہ کار ، اور ٹھیکیدار کی ضروریات یعنی عملہ ، ٹھیکیداروں کا ماحولیات اور سماجی انتظام پلان **(CESMP)** اور صحت و حفاظت کا پلان **(HSP)**

انجینئرنگ کی سرگرمیوں کے مطلق معلومات اور نقطہ آغاز اس رپورٹ کے مخصوص حصوں {یعنی انجینئرنگ کی سرگرمیاں؛ ماحولیات اور سماجی بنیادی خطوط(محیطی ہوا، شور،پانی کا معیار)، اثر و تخفیف، کمیونیٹی اور اسٹاک ہولڈر کی مشاورت، اور عمل درآمد بجٹ} میں مہیا کی گئی ہے. **ESMP** صوبائی اور قومی قانون سازی ، اور عالمی بینک کی سیف گارڈز آپریشنل پالیسیاں (OPs) کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔

تجویز کردہ کام کی سرگرمیاں :

منصوبے کی اہم سرگرمیاں ویئر کے موجودہ ڈھانچے کی مسمار اور نئے ڈھانچے کی تعمیر، اور گائیڈ بنڈوں(Guide Bunds) کی تعمیر نو پر مشتمل ہیں۔

نُرگ ہنجری ویر کی تعمیر کے لئے انجینئرنگ کی اہم سرگرمیاں درجذیل ہیں:

- نُرگ ہنجری ویئر کے موجودہ ڈھانچے کی مسمار
- جھاڑیوں کی صفائی
- مطلوبہ بیڈ دیپتھ (Bed depth) کو حاصل کرنے کے لئے ویئر کے گرد ریگ (Slit) مٹیریل کی کھدائی
- گائیڈ وال کے فاؤنڈیشن کی کھدائی
- اسٹیل کا کام
- نُرگ ہنجری کی مضبوطی (Concreting) کا کام
- پانی پے چلنے والے مکینیکل (Hydro-mechanical) اجزاء (جیسے سٹاپ لاگز، دروازے، وغیرہ) کی تنصیب
- گائیڈ وال کی مضبوطی (Concreting) کا کام

جبکہ گائیڈ بنڈ کی تعمیر نو میں شامل سرگرمیاں درجذیل ہیں:

- گائیڈ بنڈ کے لئے جھاڑیوں کی صفائی
- گائیڈ بنڈوں کی سٹون پچنگ (Stone Pitching) اور آرمرنگ
- اسپرس (Spurs) کی تعمیر

وابستہ کام کی سرگرمیوں میں ٹھیکیدار کے لئے عارضی کیمپ کی تعمیر، چھوٹے پودوں کی صفائی ، نُرگ ہنجری ویر کے لئے کوفرڈیم کی تعمیر اور گائیڈ بنڈوں کے موڑ کا کام بھی شامل ہے.

ٹھیکیدار کا مین کیمپ سماجی تحفّظ کے پہلوؤں کو مدِنظر رکھتے ہوئے قائم کیا جائیگا۔ مین کیمپ میں تعمیراتی مسالا بنانے والا پلانٹ، بجلی کی فراہمی کے لئے جنریٹر، ورکشاپ، دفاتر، رہائش کوارٹرز، مٹیریل اور سامان کے سٹوریج کے کمرے، صحت صفائی، بہبود اور طبی امداد، پانی کی نکاس کا نظام اور گاڑیوں کی پارکنگ کی سہولیات شامل ہیں۔ سول ورکس کی تکمیل کے بعد کیمپ کو ختم کردیا جائیگا۔

ماحولیاتی اور سماجی بیس لائن :

ذیلی منصوبے کا رقبہ بلوچستان کے اضلاع لسبیلہ، خضدار اور آواران کے کچھ حصوں پر واقع ہے۔ کوالٹی ٹیسٹنگ سروس (QTS) کراچی کی مدد سے مارچ 2018 میں منصوبے کی ارضیات، آب وہوا، درجہ حرارت، ہوا کے معیار, زیرزمین پانی کے معیار کی ٹیسٹنگ کی گئی۔ لیبارٹری ٹیسٹ کے رزلٹ کی تفصیلات اس رپورٹ کے سیکشن 4 میں دی گئی ہیں۔

نُرگ ہنجری منصوبے کے علاقے سے زمینی پانی کے دو (02) نمونے لیے گئی۔ان نمونوں کا ظاہری، حیاتیاتی/بائیولوجیکل اور کیمیائی طور پر تجربہ کیا گیا اور انکا قومی ماحولیاتی کوالیٹی (NEQs) اور عالمی ادارہ صحت (World Health Organization) کے سٹینڈرڈز سے موزانہ کیا گیا۔ ان نمونوں میں ماحولیاتی آلودگی کا باعث بننے والے بہت سے اجزاء پائے گئی، جن کی تفصیل سیکشن 4.1.2 میں دی گئی ہے۔

نُرگ ہنجری ویئر ے مقام پر محیطی ہوا (Ambient Air) کے معیار کی آلودگی کی جانچ کی گئی۔ آلودگی پھیلانے والی اجزاء میں مخصوص مادہ (PM_{10}) نائٹروجن آکسائیڈ (NO)، کل معلق ذرات (TSP)، سلفر ڈائی آکسائیڈ (SO_2)، کاربن ڈائی آکسائڈ(CO_2)، سیسہ(PB) اور نائٹروجن ڈائی آکسائڈ (NO_2) کو مانیٹر کیا گیا۔ ٹیسٹ کئے گئے آلودگی پھیلنے والے اجزاء کا قومی ماحولیاتی کوالٹی (NEQs) اور عالمی ادارہ صحت (World Health Organization) کے سٹینڈرڈز / معیار سے موازنہ کیا گیا۔ آلودگی کی مقدار کم سے کم قابلِ قبول مقرر حد سے کم پائے گئی، اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کے منصوبے کے علاقے میں ہوا کی کوالٹی مجموعی طور پر بہت اچھی ہے۔ سیکشن 4.1.3 میں ہوا کی کوالٹی کی بیس لائن کی تفصیل دی گئی ہے۔

ہوا کے تجزیے کے دوران قریبی جگہوں پر آواز کی آلودگی کے ٹیسٹ کئے گئے۔ آواز کی مقدار قومی ماحولیاتی کوالیٹی اور عالمی ادارہ صحت (World Health Organization) کے مقررہ حد سے کم پائی گئی۔

منصوبے کے کام کرنے کے راستے پر کسی بھی قسم کی درخت کی کوئی اقسام موجود نہیں، منصوبے کی سرگرمیوں سے درختوں کا کوئی بھی نقصان نہیں ہوگا۔ PRB کے اندر اور نُرگ ہنجری ویر کے علاقے کے قریب بکھرے ہوئے پودوں کا احاطہ موجود ہے۔

سروے کے دوران مختلف اقسام کے پودوں کے احاطہ پائے گئے، جن میں گجو (Aerua javanica)، چلّ ، خراسان (Heliptropium crispum)، تھاور (Euphorbia caducifolia) ، یتھ چارو (H. europium)، کرار (Capparis deciduas)، گورا ول (Cassia italic)، دولکو (Convolvulus spinosus)، دیوی (T. Prosopis glandulosa) اور اکّ (Calotrpis procera) شامل ہیں۔

ماحولیاتی ادبی جائزے کے مطابق پراجیکٹ کے علاقے میں حیوانات کی متعدد اقسام کی موجودگی، اور ممکنہ موجودگی کی نشاندھی کی گئی۔ درج ذیل معیار پر اترنے والے حیوانات اہم حیوانات کی حیثیت رکھتے ہیں:

- نیچر یا قدرت کے تحفظ کے بین الاقوامی ادارے (IUCN) کی سرخ فہرست میں درج معدوم ہونے کے خطرے سے دو چار یا غیر محفوظ حیوانات کی اقسام
- بلوچستان کی جنگلی حیوانات کے تحفظ، بچاؤ اور انتظام کے قانون، 2014 (BWPPCM Act, 2014) کے تحت تحفظ دئیے گئے حیوانات

سب پروجیکٹ علاقے میں پائے جانے والے ستنداری جانوروں میں؛ سندھ جنگلی بکری (Capra aegagrus)، جنگلی بلی (Felis chaus)، ریگستانی بلی (felis libyca) شامل ہیں۔ ان سب پرجاتیوں کو بلوچستان کی جنگلی حیوانات کے تحفظ، بچاؤ اور انتظام کے قانون 2014 (BWPPCM Act, 2014) کے تحت محفوظ، جبکہ سندھ جنگلی بکری کو (IUCN) کے تحت غور محفوظ کرار دیا گیا ہے۔

پروجیکٹ ایریا میں BWPPCM کے تحت محفوظ پرندوں (Avifauna) میں عقاب (Aquila clanga)، کالے پونچھ والی لم ڈھینگ (Limosa limosa) ، ہندوستانی بگلا (Arbeola grayii) شامل ہیں، جبکہ (IUCN) کے تحت "کالے

پونچھ والی لم ڈھینگ" سب سے زیادہ خطرے میں اور ختم ہونے کے قریب ہے، اور عقاب (Aquila clanga)، (Aquila heliacal)غور محفوظ کرار دیے گئے ہیں۔

سب پروجیکٹ علاقے میں پائے جانے والے رینگنے والے جانوروں میں سے ہندوستانی گوہ کو BWPPCM کے تحت محفوظ کرار دیا گیا ہے۔ سب پروجیکٹ ایریا میں کوئی محفوظ اور حساس علاقے نہیں ہیں۔

سماجی ومعاشی پروفائل (بیس لائن)

زبان : نُرگ اور ہنجری کے دیہات میں بلوچی، براہوی زبان بولی جاتی ہے۔ ان علاقوں میں رابطہ کاری کے لیے اردو زبان کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

معاشرتی ادارے : سب پروجیکٹ میں رہنے والی قوموں میں رونجھا، جاموٹ، خاسکھیلی، بجرا، سیا قبائل شامل ہیں۔ سب پروجیکٹ میں قبائلی نظام لاگو ہے، اور تنازعات اور مسائل و شکایات کے حال کے لئے اسے ملکی نظام پر ترجیح دی جاتی ہے۔

حکومتی ادارے : اس وقت قوم کے منتخب صوبائی اور ملکی نمائندے اپنے اپنے حلقوں میں ترقیاتی کاموں کے زمیدار ہیں، اس سے پہلے لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے تحت حکومت کے منتخب کئے گئے نمائندے یونین کونسل، گاؤں اور ضلع کی سطح پر ترقیاتی کاموں کے زمدار تھے۔ یونین کونسل کی سطح پر یونین کونسل کا چیئرمین اور کونسلر ترقیاتی کاموں کے ذمےدار تھے۔ ضلع کونسل کی سطح پر، ضلع کونسل چیئرمین کی رہنمائی میں ترقیاتی کاموں کی ذمےدار تھی۔ ضلع انتظامیہ، کمشنر، ایڈیشنل کمشنر، ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر، ذمےدار افسران اور ریوینیو یا مالیات کے سرکاری ملازمین پر مشتمل ہوتی ہے۔

امن وامان کی صورحالت : سب پروجیکٹ کے علاقے میں ضلع انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں (شہری علاقوں میں پولیس اور دیہی علاقوں میں لیویز) کے زیر انتظام ہیں۔ علاقے میں امن وامان کی صورتِ حال نارمل ہے۔

تعلیم : لڑکوں کے لئے نُرگ ہنجری گاؤں میں ایک نو 09 پرائمری اسکول اور لڑکیوں کے لئے دو 02 پرائمری سکول ہیں جو صرف بنیادی (primary) سطح تک تعلیم مہیا کرتی ہیں ۔

صحت : نُرگ ہنجری میں ایک بیسک ہیلتھ یونٹ یا بنیادی صحت مرکز جو پورے دیہات کو بنیادی صحت مہیا کر رہا ہے۔ تاہم صحت کے مرکز میں آلات اور طب کی مطلق اشیاء، بشمول ادویات طبی عملے اور بالخصوص لیڈی ڈاکٹرز کی شدید کمی ہے۔ مرکز میں صرف ابتدائی طبی امداد فراہم کی جاتی ہے، ایمرجنسی کی صورت میں مریضوں کو لسبیلا یا کراچی بھیجا جاتا ہے۔

جبکہ ان دیہات میں سب سے عام بیماریوں میں ٹائیفائیڈ ، ہیپاٹائٹس بی اور سی ، اسہال ، اور ملیریا شامل ہیں۔ یہ بیماریاں زیادہ تر غیر معیاری رہائشی حالات ، صفائی ستھرائی اور پینے کے صاف پانی کی سہولیات کی کمی ، غذائیت کی کمی ، اور صحت سے متعلق احتیاطی سہولیات سمیت صحت کی مناسب نگہداشت تک تیار نہ ہونے کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

پانی کی سپلائی اور صحت وصفائی : واٹر سپلائی اسکیم کی عدم فراہمی کی وجہ سے نُرگ ہنجری کے رہائشی پانی کی سہولت سے محروم ہیں۔ متبادل آبی وسائل کی عدم فراہمی کی وجہ سے دیہاتی زمینی پانی اور گدھوں کے ذریعہ دور دراز علاقوں سے پانی لانے پر انحصار کرتے ہیں۔دونوں دیہاتوں میں نکاسی آب اور صفائی کا کوئی نظام موجود نہیں۔

ذرائع آمدورفت اور سڑکیں : ذیلی منصوبے کا رقبہ بیلہ شہر سے 13 کلومیٹر اور لسبیلہ شہر سے 68 کلومیٹر دور واقع ہے۔ یہاں حکومت کے تحت چلنے والا ٹرانسپورٹ کا نظام موجود نہیں، بیشتر افراد پبلک ٹرانسپورٹ (رکشا، ٹویوٹا پک اپ) کی جگہ اپنی خریدی موٹرسائیکل کے استعمال کو ترجیح دیتے ہیں۔ نجی ٹرانسپورٹر لسبیلہ یا بیلا سٹی سے منی بسیں ،رکشہ ، اور پک اپ چلاتے ہیں۔

ثقافتی یا کمیونیٹی کی جگہیں : نُرگ ہنجری گاؤں میں آٹھ (Eight) قبرستان اور چھبیس (26) مساجد موجود ہیں۔ یہ ثقافتی جگہیں پروجیکٹ پر کام کرنے کے رقبے میں شامل نہیں اور تعمیراتی کاموں سے متاثر نہیں ہونگے۔

سماجی تنظیمیں : لسبیلہ کی ضلعی سطح پر ، نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (NRSP) کے نام سے ایک قومی این جی او (NGO) کام کر رہی ہے۔ اس تنظیم کا مجموعی مقصد غربت میں کمی ، اور مختلف ڈونرز کے مالی تعاون سے مختلف منصوبوں پر عمل درآمد ہے۔ یہ تنظیم مختلف شعبوں جیسے تعلیم ، معاش ، مائیکرو کریڈٹ (microcredit) ، اور دیہی سطح پر تین درجے کی سماجی متحرک کاری اور صلاحیتوں کو بڑھانے میں حصہ لینے والے نقطہ نظر کا استعمال کرتے ہوئے معاونت فراہم کر رہے ہے۔ مقامی آبادی کو صحت کی بنیادی ضروریات میں سہولت فراہم کرنے کے لئے این آر ایس پی (NRSP) علاقے میں صحت سے متعلق منصوبے نافذ کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔

پراجیکٹ کی معلومات : نُرگ اور ہنجری دیہات کے افراد کو پراجیکٹ کے تحت کئے جانے والے ترقیاتی کاموں کی تفصیل اور انکے شیڈول یا اوقات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ پراجیکٹ کے عملہ نے یہ معلومات کمیونیٹی کی مشاورت و شمولیت کی مدد سے میٹنگز میں فراہم کی۔

گھروں کی سطح کا پروفائل :

سیمپل یا نمونے : بیس (20) فیصد متفرق گھروں کو گھروں کے بیس لائن سروے کے لئے منتخب کیا گیا۔ اس ضمن میں نُرگ ہنجری کے گاؤں کے بیس (20) مرد اور تئیس (23) خواتین کے انٹرویو لیے گئے۔

مردوں کی عمر : سروے میں شامل افراد میں 15 فیصد 21 اور 30 سال کے درمیاں، 30 فیصد 31 سے 40 سال کے درمیان، 10 فیصد 41 سے 50 سال کے درمیان،30 فیصد 51 سے 60 سال کے درمیان 5 فیصد 61 دی 70 سال کے درمیان اور 10 فیصد 70 سال یہ زائد کی عمر کے تھے۔

خواتین کی عمر : سروے میں شامل خواتین کی عمریں 13.04 فیصد 21 سے 30 کے درمیان، 26.08 فیصد 31 سے 40، 8.6 فیصل 41 سے 50، 26.08 فیصد 51 سے 60 کے درمیان اور 4.3 فیصد 61 سے 70 سال تھی۔

خاندان کی تعداد اور رجحانات : 10 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط تعداد 1 سے 5، 29.2 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط 5 سے 10، 24.7 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط تعداد 10 سے 15 اور 36 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط 15 یا زائد پائی گئی۔ دیہات میں 75.3 فیصد خاندان مشترکہ طور پر رہتے ہیں۔ اس نظام کے تحت، خاندان کا بزرگ سب افراد کی نگرانی اور دیکھ بھال کرتا ہے، اور گھر کے اندر اور باہر کے فیصلہ کرتا ہے۔ یہ نظام بیروزگاری اور معاشی مسائل کی صورت میں افراد کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔

تعلیم کا درجہ (مرد) : سروے میں شامل افراد میں سے 15 فیصد مرد حضرات غیر تعلیم یافتہ، 10 فیصد نے پرائمری درجے، 20 فیصد ہائی اسکول، 30 فیصد سیکنڈری تعلیم اور 20 کی تعلیم حاصل کی ہےاور کسی مرد کو یونیورسٹی کی سطح کی تعلیم حاصل نہیں ہے۔

تعلیم کا درجہ (خواتین) : سروے میں شامل افراد میں سے 13.04 فیصد غیر تعلیم یافتہ، 8.6 فیصد پرائمری درجے، 27.1 فیصد نے ہائی اسکول، 26.03 فیصد نے سیکنڈری تعلیم حاصل کی ہے اور 17.3 فیصد نے یونیورسٹی کی سطح کی تعلیم مکمل کی ہے۔

زمین کی ملکیت اور کرایہ داری کے رجحانات :

بیس لائن سروے سے ظاہر ہوتا ہے کے علاقے میں زمین کی فروخت کا کوئی عام رجحان نہیں، تاہم زمین بیچنے کی صورت میں، زمین کی منتقلی کی ملکیت باضابطہ طور پر کی جاتی ہے اور اسکا اندراج محکمے مالیات میں کیا جاتا ہے۔ نُرگ ہنجری میں عام دنوں میں 77 فیصد زمین مالک خود کاشت کاری کے لیے استعمال کرتے ہیں اور 23 فیصد کرائے پر دیتے ہیں۔ علاقے کی زمین زرخیز ہے اور کسان خریف کی موسم (اپریل سے نومبر) میں گنے ، کپاس ، جوار اور سبزیوں کی کاشتکاری اور ربی کی موسم (نومبر سے اپریل) میں گندم، دالیں اور سبزیاں وغیرہ اُگاتے ہیں۔

ہاوسنگ یا گھر : دونوں دیہات کے رہائشی افراد رہائش پذیر گھروں کے خود مالک ہیں۔ 100 فیصد گھروں میں لٹرینیں موجود ہیں، تا ہم صفائی کے مناسب نظام سے منسلکہ نہیں۔ 79.4 فیصد گھر مٹی کے بنے ، 11.1 فیصد نیم پختہ اور 9فیصد پکے گھر ہیں۔ پروجیکٹ کے علاقے میں 69.6 فیصد گھروں کے پلاٹ کے رقبہ 2,500 سے 3,500 مربع فٹ، 10 فیصد گھروں کا رقبہ 3600 سے 5000 مربع فٹ اور 20.3 فیصد گھروں کا رقبہ 5,000 مربع فٹ سے زائد ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی اثرات اور تجویز کردہ تدارتی اقدامات :

تعمیری کام کے دوران شور اور ہوا کے معیار میں عارضی طور پر درمیانہ درجے کی منفی اثرات مرتب ہو سکتےہیں، مگر سول ورکس کے ختم ہونے کے بعد منصوبے کا ہوا کے معیار پر کوئی منفی اثر نہیں ہوگا۔ تخفیف اقدامات کو سیکشن 6.2.1 اور 6.2.4 میں شامل کیا گیا ہے تاکہ تعمیراتی کاموں کے دوران ان اثرات کی شدت کو کم کیا جاسکے۔

تعمیراتی کام کے دوران میجر سپلز یا پیدا ہونے والی سینیٹری اور سالڈ ویسٹ کے صحیح ٹریٹمنٹ نہ ہونے کی وجہ سے زیرِ زمین اور سطح کے پانی میں خرابی آ سکتی ہے۔ زمینی اور سطحی آبی وسائل پر اثر کو کم کرنے کے لئے مضر مادے ، گندے پانی کی صفائی اور ضائع کرنے والے پلانٹ کی دھلائی ، ریفیوئلنگ اور ٹھوس کچرے کے انتظام کو ذخیرہ کرنے اور ہینڈل کرنے کے طریقہ کار پر تخفیف کی تعداد کو نافذ کیا گیا ہے۔ ان تخفیفوں کی تکمیل کے لئے، ٹھیکیدار کو انجینئر کی منزوري کے لئے متحرک ہونے پر آلودگی کے کنٹرول کا منصوبہ یا پلان جمع کرنا ہوگا۔ ٹھیکیدار متحرک ہونے کے دوران پانی کی طلب کو پورا کرنے کے لئے پلان تیار کرے گا اور سیپٹک پلانٹ کے استعمال سے گندے پانی کی ٹریٹمنٹ کرنے کا پلان PSIA کے پاس منظورِی کے لئے پیش کرے گا۔ چونکہ دریائے پولری بیسن سیلاب آبپاشی کا نظام ہے اور سیلاب اور بارش کے دوران کسانوں کو پانی کی فراہمی میں کسی قسم کی رکاوٹ کو روکنے کے لئے ، ڈیزائنوں میں مرکزی ویر اور نورگ اور ہنجری گائیڈ بنڈوں کی تعمیراتی کام کے دوران کوفرڈیم کی تعمیر اور عارضی موڑ شامل ہیں۔یہ سیلاب یا بارش کے پانی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنا ئے گا۔

تعمیراتی کاموں میں شامل عملے، خصوصاً مزدوروں کے لئے صحت اور تحفظ کے ممکنہ منفی اثرات مرتب ہونے کا امکان ہے۔ اس سے بچاؤ کے لیے ورکس کو مدِ نظر رکھتے ہوئے صحت اور تحفظ کا پلان بنانا ہوگا اور سائٹ پر مستقل طور پر صحت اور تحفظ کے افسر کو تعینات کیا جائیگا۔ ٹھیکیدار کے ہیلتھ اینڈ سیفٹی پلان میں تعمیراتی کاموں کے نتیجے میں ہونے والے کسی سنگین حادثے کی صورت میں عوام کی مناسب طبی سہولیات میں ہنگامی طور پر منتقلی کے منصوبے بھی شامل ہوں گے۔

ذیلی منصوبہ کسی بھی قسم کے جنگلی حیات کے مسکن میں نہیں پڑتا ہے، اور براہ راست یا بالواسطہ کسی قسم کے نقصان دہ اثرات کے سبب نہیں بنتا۔ جبکہ کام کرنے والے عملے کے ذریعہ غیرقانونی شکار اور جانوروں کی نسلوں کی شوٹنگ ممکن ہے۔ تاہم ، تعمیراتی سرگرمیوں کی وجہ سے رہائش اور حیاتیاتی تنوع پر کوئی بڑے منفی اثرات مرتب نہیں ہوئے ہیں۔

جانوروں کے رہنے کی حساس جگہوں کی صورت میں ٹھیکیدار متبادل مسکن کے انتظام کا پلان تیار کرے گا اور اضافی قیمت بگیر اس کا اطلاق کرےگا۔ پلان متاثر حیوانات کی موجودگی کا تحریری ریکارڈ رکھے گا، اور ان کے لئے ترقیاتی اسکیموں کے کام کے علاقے میں موزوں زمین کی ضروریات کو مدِ نطر رکھے گا اور جانوروں کے موزوں مسکنون کے انتظام کے منصوبوں اور حفاظتی تدابیر کے ذریعے جنگلی حیوانات کا تحفظ کرے گا۔

جوزہ ترقی کاموں کے لئے تعمیراتی اور مزدوروں کے کیمپ بنائے جائیں گے ؛ جو تعمیراتی ، گھریلو ، سینیٹری اور مضر فضلہ پیدا کریں گے ۔ ٹھیکیدار کی کیمپ کا رقبہ تقریباً 10,000 مربع فٹ ہوگا اور پراجیکٹ سے 500 میٹر کی دوری پر ہونگے ۔ زمین کا انتظام کرنے کی ٹھیکیدار کی ذمہ داری ہوگی۔ ٹھیکیدار نجی فرد یا عوامی ادارے کے ساتھ عارضی طور پر لیز معاہدے پر دستخط کرے گا اور زمین کی ایسی عارضی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے Project's Resettlement Policy Framework (RPF) میں فراہم کردہ رہنما اصولوں پر عمل کرے گا۔

ٹھیکیدار سب پروجیکٹ ایریا سے ہنرمند اور غیر ہنرمند مزدوروں کی بھرتی کرے گا اور زیادہ کام کے دوران 60 تک مزدور بھرتي کرے گا۔ سیکشن 3.2.4 میں دیے گئے کنٹریکٹر کی ورک پلان کے مطابق تعمیراتی کام کے دوران مزدور کنسٹرکشن سائٹ پر رہیں گے۔ اس سے حیوانات پر ممکنہ طور پر نمایاں اثرات مرتب ہوں گے۔ ممکنہ اثرات بے قابو فضلہ کو ضائع کرنے کی وجہ سے پائے جاتے ہیں اور ٹھوس فضلہ کے اندر حیوانات کے الجھنے اور فضلہ کی غلط تلفی کی وجہ سے پانی کے ذرائع کی آلودگی کا سبب بنتے ہیں۔

ذیلی منصوبے پر عمل درآمد کے مرحلے کے دوران مقامی طبقے کے لئے اعلی منفی مختصر مدتی اثرات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ توقع کی جارہی ہے کہ سب پروجیکٹ ایریا میں ٹریفک کے حجم میں اضافے کی وجہ کمیونیٹی کے لیے باعثِ پریشانی بن سکتی ہے۔ اس سے راستوں کی بھیڑ اور مقامی ٹریفک میں تاخیر پیدا ہوسکتی ہے ۔ بستیوں کے قریب ہی ٹریفک کی بڑھتی ہوئی نقل و حرکت سے حادثات برتری (جیسے گاڑیوں یا تعمیراتی مشینری سے تصادم) کا خدشہ بڑھتا ہے جس کے نتیجے میں عوام کے ارکان کو چوٹ پہنچ سکتی ہے۔

علاقے میں مزدوری کی آمد اور انکے غیر مقامی مزدور اور مقامی برادری خصوصا خواتین اور بچوں کے ساتھ ممکنہ تعامُل کی وجہ سے بھی اثرات مرتب ہوں گے۔

سول ورکس کے دوران کمیونیٹی سے رابطے کے لیے، اور صنف پر مبنی تشدد **(gender based violence)** اور جنسی استحصال اور بدسلوکی **(Sexual Exploitation and Abuse)** سے بچنے کے لیے کنٹریکٹر کی طرف سے آفیسر بھرتی کیا جائیگا۔ سول ورکس کے نتیجے میں ایکسیڈنٹ کی صورت میں ٹھیکیدار زخمی فرد کو قریبی ہسپتال لے جانے اور صحت و تحفظ پلان کے تحت فوری اور بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کا پابند ہوگا۔ مقامی آبادی کو مزید زحمت سے بچانے کے لئے ٹھیکیدار، پراجیکٹ انتظامی یونٹ اور انجینئر کے دفاتر میں شکایات کے حل کے لئے رجسٹرز برائے ازالہ، شکایت رکھے جائیں گے۔

پلان برائے ماحولیاتی و سماجی انتظام (ESMP) :

اس پلان کو اس پروجیکٹ کے تعمیری مرحلے کے دوران نافذ کیا جانا ہے تاکہ اس میں دیے گئے تحفظی اقدامات و تدابیر پر موزوں عمل در آمد کیا جا سکے۔ اس پلان کے موزوں اطلاق کے لئے ٹھیکیدار کے تشکیل کردہ متعلقہ پلانز، بشمول صحت و حفاظتی، فضلے کے انتظام اور آلودگی سے بچاؤ جیسے پلانز پر عمل در آمد کیا جائے گا۔

محکمہ آبپاشی، بلوچستان اور پراجیکٹ انتظامی یونٹ ان ذیلی پروجیکٹس پر عمل درآمد کا اطلاق ادارہ ہے۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر، پراجیکٹ انتظامی یونٹ کے انتظام کا ذمہ دار ہے۔ کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری و اطلاق معاونت اور نگرانی و جائزہ کنسلٹنٹس، پراجیکٹ انتظامی و اطلاق یونٹس کی معاونت کریں گے۔ اطلاق کی تفصیلی رپورٹ کے ذریعے اطلاقی ایجنسی کی کارکردگی کو جانچا جائے گا۔

ٹھیکیدار پراجیکٹ کے اطلاق کے دوران، پلان برائے ماحولیاتی و سماجی انتظام پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہوگا۔ اس ضمن میں ٹھیکیدار کو رہ بالا پلانز اور ان کا تفصیلی طریقہ کار، پراجیکٹ انتظامی یونٹ اور کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری اطلاقی معاونت کو دے گا۔ ان انتظامی پلانز کی تفصیل سیکشن 8.1 میں دی گئی ہے۔ ٹھیکیدار، تحفظ کا سپروائزر طبی عملہ، صحت و تحفظ سپروائزر، ہیومن ریسورس افسر اور ماحولیاتی افسر کی بھارتی کرے گا۔ عملے کی تفصیل سیکشن 8.2 اور 9.6 میں دی گئی ہے

ٹھیکیدار کے پلان برائے ماحولیاتی وسماجی انتظام میں درج ذیل نقاط شامل ہوں گے :

- تنظیمی فریم ورک یا ڈھانچہ
- تمام کیمپس کا خاکہ یا نقشا
- ٹریفک کے انتظام کا پلان
- آلودگی کے بچاؤ اور کنٹرول کا پلان
- ایمرجنسی پلان
- ٹریننگ یا ترتیبی پلان
- نگرانی کا پلان
- کچرے کے انتظام کا پلان

صحت وتحفظ اور ماحولیاتی وسماجی پلان، ضمیمہ B میں دئے گئے ماحولیاتی ضابطہ کے مطابق بنایا جائے گا۔ ٹھیکیدار، صحت وتحفظ اور ماحولیاتی وسماجی پلان اور اس ضمن میں بنائے گئے متعلقہ پلانز پر عمل درآمد کا پابند ہوگا۔ مزید براں، کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری اطلاق معاونت، ٹھیکیدار کے ان پلانز پر عمل درآمد کی نگرانی کریں گے۔ ٹھیکیدار اور کنسلٹنٹس، پلانز پر اطلاق اور نگرانی کی ماہانہ رپورٹیں تمام متعلقہ یونٹس کو بھیجیں گے۔ ماہانہ رپورٹ کا خاکہ ضمیمہ C میں دیا گیا ہے۔

متعلقین کی مشاورت اور شرکت :

مقامی یا کمیونیٹی کی سطح پر مشاورت و شمولیت کے ذریعے ترقیاتی کاموں اور پروجیکٹس کی شفافیت، نظام اور کارکردگی بہتر بنائی جا سکتی ہے۔ اس طرح منصوبہ سے مستفید ہونے، متاثر ہونے یا دلچسپی رکھنے والے افراد کی تجویز، رائے اور شرکت شمولیت اور معاونت ممکن بنائی جاتی ہے۔ معلومات کا یہ تحاطہ، پراجیکٹ کی منصوبہ بندی سے اطلاق کے تمام مراحل میں جاری رہتا ہے۔ اس سے پراجیکٹ کی اطلاق انتظامیہ اور متاثرین کے درمیان روابط، گفت و شنید، اتفاق رائے اور موزوں تجاویز پر عمل درآمد کے ذریعے مسائل کے حل میں مدد ملتی ہے۔ پلان اطلاق کے دوران مشاورت و شمولیت کی اجلاسوں کو قومی ضابطوں اور ورلڈ بینک (World Bank) کی آپریشنل پالیسی کے مطابق یقینی بنائے گا۔پلان سے متعلقہ معلومات ان اجلاسوں میں متعلقہ افراد، اداروں اور کمیونیٹی تک پہنچائی جائیں گی، اور منصوبوں کے ترقیاتی کاموں کے بارے میں شرکاء کی تجاویز آراء لی جائیں گی اور منفی اثرات میں ممکنہ حد تک کمی کے لئے تجاویز پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ کسانوں کی تنظیموں ، برادری کے نمائندوں اور قابل ذکر افراد ، اور ضلعی انتظامیہ سے بھی مشاورت کی گئی۔

اس ESMP کو بنانے کے دوران ہنجری اور نورگ گاؤں کے مرد اور خواتین دونوں سے مشاورت کی گئی ، یہ مشاورت فروری ، اپریل ، مئی ، جون 2018 ، اور ستمبر اور اکتوبر 2019 کے مختلف اوقات میں کی گئی۔ مزید تفصیلات سیکشن 7 میں فراہم کی گئی ہیں

شکایت کے ازالے کا طریقہ کار :

پلان برائے سماجی و ماحولیاتی تحفظ پر عمل درآمد کے دوران شکایات کے ازالے کا نظام لاگو رہے گا۔ شکایت کے ازالے کا نظام، ورلڈ بینک (World Bank) کی آپریشنل پالیسیاں اور گائیڈ لائنز کی ضروریات کے مطابق بنایا جائیگا۔ جس کا مقصد کمیونیٹی کے خدشات کو روکنے اور ان سے نمٹنے کے لئے، خطرات کو کم کرنے اور ماحولیاتی اور معاشرتی فوائد کو زیادہ سے زیادہ بنانے کے لیے ہوگا۔ اس سلسلے میں کسانؤں کی تنظیموں اور چاروں چینلز کی برادریوں کو شقایت کے ازالے کا نظام (GRM) اور اس کے طریقے کار کے بارے میں تفصیلی آگاھی دی گئی ہے۔ GRM کی اردو وضاحت بھی مہیا کی گئی ہے اور کسان تنظیموں میں سے افراد کا GRM کمیٹی کے لیے انتخاب کیا گیا جیسے تنظیم کے ارکان نے نوٹ کیا اور منظوری بھی دی۔ GRM کے متعلق مزید تفصیلات، صحت و تحفظ اور ماحولیاتی وسماجی پلان کے سیکشن 10 میں دی گئی ہے۔

بجٹ :

پلان برائے سماجی و ماحولیاتی تحفظ حصہ اول میں دی گئی لاگت کے مطابق جوں کے توں رہے گی اور ذیلی پراجیکٹ "نُرگ ہنجری (سیلاب کی آبپاشی کا پلان) کے سول ورکس کے بجٹ میں شامل کیا جائے گا، اور اُس کے اخراجات کلائنٹ برداشت کرے گا۔